Maulana Azad National Urdu University

M.A. Urdu, I Semester Examination - December - 2017

Paper : MAUR104CCT : Classici Asnaf-e-Sher : Masnavi, Qasida aur Marsiya

پرچہ : (کلاسیکی اصناف شعر: مثنوی، قصیدہ اور مرثیہ)

Time : 3 hrs **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. **حصہ اول** میں **10** لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ **(10 x 1 = 10 Marks)**
2. **حصہ دوم** میں آٹھ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دوسو **(200)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **6** نمبرات مختص ہیں۔ **(5 x 6 = 30 Marks)**
3. **حصہ سوم** میں پانچ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو **(500)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **10** نمبرات مختص ہیں۔ **(3 x 10 = 30 Marks)**

حصہ اول

سوال نمبر : 1

(i) میر حسن نے سحرالبیان کے ہر قصے کا آغاز کیا ہے؟

(a) میخانے سے (b) پیمانے سے (c) ساقی نامے سے (d) خواب نامے سے

(ii) مندرجہ ذیل شعر کس مثنوی گو شاعر کا ہے

نہ تھی معلوم مجھ کو یہ جدائی
قضا پھر لکھنؤ میں مجھ کو لائی

(a) دیا شنکر نسیم (b) میر حسن (c) نواب مرزا شوق (d) مرزا داغ

(iii) تاج الملوک کس مثنوی کا کردار ہے؟

(a) سحرالبیان (b) علی نامہ (c) گلزارِ نسیم (d) فریادِ داغ

(iv) مولانا حالی نے کس صنفِ سخن کو سب سے کار آمد قرار دیا تھا؟

(a) قصیدہ (b) مرثیہ (c) غزل (d) مثنوی

(v) موازنۂ انیس و دبیر کے مصنف ہیں

(a) مولانا حالی (b) مولانا شبلی (c) ڈپٹی نذیر احمد (d) سرسید احمد خاں

(vi) "ہمارے قصائد کی حالت تو ناگفتہ بہ ہے" مذکورہ جملہ کس کا ہے

(a) حالی (b) شبلی (c) امداد امام اثر (d) ابو محمد سحرؔ

(vii) علی نامہ کیا ہے؟

(a) قصیدہ (b) مرثیہ (c) مثنوی (d) منقبت

(viii) ''جب قطع کی مُسافتِ شب آفتاب نے'' یہ مصرعہ کس صنف سخن سے متعلق ہے؟

(a) مثنوی (b) غزل (c) قصیدہ (d) مرثیہ

(ix) حیاتِ دبیر کے مصنف کون ہیں؟

(a) سلامت علی دبیر (b) زماں آزردہ (c) ثابت لکھنوی (d) شبلی نعمانی

(x) ''اردو قصیدہ نگاری کا تنقیدی جائزہ'' کے مصنف ہیں۔

(a) محمود الٰہی (b) مظہر احمد (c) اُمّ ہانی اشرف (d) عبدالقادر سروری

حصہ دوم

2. قصیدے کی عصری معنویت سے بحث کرتے ہوئے اس کے عروج و زوال کے اسباب پر روشنی ڈالیے۔

3. اردو میں قصیدہ نگاری کے آغاز وارتقا پر تبصرہ کیجیے۔

4. اردو مثنوی کے فروغ میں دکنی شعرا کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

5. اردو مرثیے کی فنّی خصوصیات سے بحث کیجیے۔

6. مثنوی 'سحرالبیان' اردو کی سب سے مقبول مثنوی ہے۔ کیا آپ اس بیان سے متفق ہیں، مدلل لکھیے۔

7. ''سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل'' محسن کاکوروی کا شاہکار ہے۔ اس خیال کی روشنی میں محسن کاکوروی کی قصیدہ گوئی پر تبصرہ کیجیے۔

8. اردو مرثیہ نگاری کی تاریخ میں میر انیسؔ کے مرتبے کا تعین کیجیے۔

9. مندرجہ ذیل حصہ نظم کی تشریح اس طرح کیجیے کہ متن کی خوبیاں ظاہر ہو جائیں۔

ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری
ثمرہ ہے قلم کا حمدِ باری
کرتا ہے یہ دو زباں سے یک سر
حمد حق و مدحتِ پیمبر
پانچ انگلیوں میں یہ حرف زن ہے
یعنی کہ مطیع پنج تن ہے

حصہ سوم

10. مرزا دبیر اور میر انیس کے مرثیے کا تقابلی جائزہ پیش کیجیے۔

11. ''روشنی کے فرشتے سے تاریکی کا کام لیا گیا ہے''۔ مولانا حالی کے اس جملے کی روشنی میں اردو مثنوی کی تاریخ کا جائزہ لیجیے۔

12. مثنوی کے فروغ میں ابن نشاطی اور نصرتی کی خدمات پر تبصرہ کیجیے۔

13. قصیدے کے اجزائے ترکیبی سے بحث کرتے ہوئے اہم قصیدہ نگاروں پر تبصرہ کیجیے۔

14. 'مرثیے کی ہیئت بہت سی تبدیلیوں سے دوچار ہوئی ہے' اس خیال کی روشنی میں مرثیے کے تدریجی ارتقا کا جائزہ لیجیے۔